82266-کیا لڑکی کی غیر حاضری میں عقد نکاح صحیح ہے ؟

سوال

کئی برس میرا ایک شخص نے رشتہ مانگا اور میں نے اسے لکھ کر نکاح کی اجازت دے دی، اور یہ نکاح وکیل کے ذریعہ طے پایا میں نکاح میں حاضر نہیں تھی لیکن میرا خاوند اور وکیل موجود تھا.

اس نکاح میں دو گواہ اور محلے کا امام موجود تھے، میرے گھر والے اس نکاح کی مخالفت تو نہیں کرتے لیکن انہیں نکاح ہونے کا علم نہیں، میرا سوایہ ہے کہ کیا یہ نکاح جائز اور صحیح ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

عقد نکاح کے وقت آپ کی حاضری لازم نہیں، بلکہ اہم چیز تو آپ کی رضامندی ہے کہ آپ اس نکاح پر راضی ہوں اس کے لیے آپ کی لکھی ہوئی اجازت کافی ہے.

دوم :

بلکہ اہم یہ ہے کہ آپ کا ولی یا اس کا وکیل نکاح میں حاضر ہو، کیونکہ ولی کے بغیر عورت کا نکاح صحیح نہیں ہوتا، اس کی دلیل درج ذیل فرمان نبوی ہے :

ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا"

سنن ابوداود حدیث نمبر (2085) سنن ترمذی حدیث نمبر (1101) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1881) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور ایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس عورت نے بھی اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا تو اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے"

مسند احمد حدیث نمبر (24417) سنن ابوداود حدیث نمبر (2083) سنن ترمذی حدیث نمبر (1102) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (2709) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور آپ کا یہ کہنا کہ میرے گھر والے اس نکاح کے مخالف نہیں، لیکن انہیں نکاح کے ہونے کا علم نہیں ہے.

اس سے یہ سمجھ آ رہی ہے کہ آپ کا ولی عقد نکاح کے وقت موجود نہ تھا، اور نہ ہی ولی کا وکیل نکاح کے وقت حاضر تھا، اگر یہ معاملہ ایسے ہی ہے تو پھر یہ عقد نکاح صحیح نہیں، بلکہ آپ کو ولی اور دو گواہوں کی موجودگی میں نکاح دوبارہ کرنا ہوگا.

یہ حکم اس صورت میں ہے جب آپ کا ولی مسلمان ہو یعنی باپ یا بھائی وغیرہ دوسرے ولی، لیکن اگر مسلمان ولی نہیں تو پھر آپ کا ولی مسلمان قاضی بنے گا، اور اگر مسلمان قاضی اور جج بھی نہیں تو پھر اسلامک سینٹر کا چئیرمین یا امام مسجد ولی بنے گا.

اور پھر آپ نے اپنے گھر والوں کے دین کے بارہ میں کچھ بیان نہیں کیا کہ آیا وہ مسلمان ہیں یا نہیں.

اس بنا پر اگر آپ کے ولی میں کوئی بھی مسلمان نہیں تو پھر جس صورت میں نکاح ہوا ہے وہ صحیح ہے، اور اگر آپ کا کوئی ولی مسلمان ہے تو پھر آپ کے لیے ولی کی موجودگی میں یا پھر ولی کے وکیل کی موجودگی میں نکاح دوبارہ کرنا ہوگا.

واللہ اعلم.